© rasailojaraid.com

عالمی منظر

جنوبی افریقہ نے آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کردی

پریٹوریا (کے پی آئی) جنوبی افریقہ نے فلسطینی مملکت کے اعلان کے بارے میں فلسطینی اتھارٹی کے صدر یاسر عرفات کے منصوبے کی حمایت کر دی ہے۔ جنوبی افریقہ کے صدر تھابو نے جمعرات کے روز یہاں یاسر عرفات سے ملاقات میں کہا کہ اب فلسطین کی آزادی کے اقدام کی حمایت کرنے کا وقت آگیا ہے۔ مسٹر عرفات نے کہا کہ اسرائیل کے ساتھ امن کا سمجھوتہ ہو یا نہ ہو انہیں تیرہ ستمبر کو فلسطینی مملکت کا اعلان کرنے کا حق حاصل ہے۔ جنوبی افریقہ کے صدر نے یاسر عرفات کو یقین دلایا ہے کہ میرا ملک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کرے گا۔ یاسر عرفات نے مسٹر منڈیلا سے بھی ملاقات کی۔ منڈیلا نے کہا کہ گزشتہ سال اسرائیلی حکومت نے امن کی تجویز مسترد کر دی تھی جو میں نے پیش کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وہ مصر، فرانس، امریکہ، برطانیہ اور سعودی عرب کے رہنماؤں کو ٹیلی فون کریں گے اور ان پر زور دیں گے کہ وہ قیام امن کے عمل کو آگے بڑھانے کے لیے مربوط کوشش کریں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۴ اگست ۲۰۰۰ء)

کسووو کے جنگی مجرم

متروشیا (اے این این) کوسووا کے سنگین جنگی جرائم میں ملوث تین سرب باشندے اقوام متحدہ کی تحویل سے فرار ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق ان تینوں ملزمان کو اقوام متحدہ کی امن فوج نے مسلمانوں کے قتل عام کے جرم میں گزشتہ سال کوسووا سے گرفتار کیا تھا۔ گزشتہ ایک مہینے سے بیمار ہونے کے باعث منقسم شہر متروشیا کے سرب کنٹرول والے حصے کے ایک ہسپتال میں زیر علاج تھے اور ہسپتال کے اس حصے میں فوج کا سخت پہرا تھا۔ اقوام متحدہ کے ترجمان نے کہا کہ آئندہ جنگی جرائم میں ملوث افراد کو اس ہسپتال میں نہیں لایا جائے گا۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۶ اگست ۲۰۰۰ء)

بھارتی حکومت اور حزب المجاہدین میں مذاکرات کا آغاز

سری نگر (اے ایف پی + رائٹر + اے پی) بھارتی حکومت اور حزب المجاہدین فائر بندی کے لیے سمجھوتہ کرنے پر رضامند ہوگئے ہیں اور اس ضمن میں چھ رکنی کمیٹی بنا دی گئی ہے جس کا اجلاس جلد سری نگر میں ہوگا۔ اس امر کا اظہار بھارت کے داخلہ سیکرٹری کمل پانڈے نے یہاں نہرو گیسٹ ہاؤس میں حزب المجاہدین کے رہنماؤں سے ملاقات [illegible] بیان میں کیا۔ انہوں نے حزب کے رہنماؤں کے ساتھ پانی ۷۰ منٹ کی بات چیت کو مثبت قرار دیا اور دیگر مجاہد گروپوں سے بھی کہا کہ وہ امن کے عمل میں شریک ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم نے امن کے عمل کی بنیاد کے لیے طریقہ کار طے کرنے سے اتفاق کیا ہے اور جو عناصر اس کی مخالفت کریں گے تنہا رہ جائیں گے۔ بھارتی سیکرٹری داخلہ نے کہا کہ مجاہدین کے ساتھ مذاکرات کے نتیجہ میں بنائی گئی کمیٹی ہم آہنگی اور تعاون کے جذبہ سے کام کرے گی اور جنگ بندی پر موثر عملدرآمد کے لیے طریقہ کار کو حتمی شکل دے گی۔ کمل پانڈے نے کہا اس وت پاکستان کا کوئی کردار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا فریقین نے چھ چھ رکنی کمیٹیاں بنانے سے اتفاق کیا ہے۔ واضح رہے کہ بھارتی خارجہ سیکرٹری کے ساتھ مذاکرات سے چند گھنٹے قبل پاکستان میں حب المجاہدین کے ترجمان سلیم ہاشمی نے کہا تھا کہ اگر بھارت نے ۸ اگست کو شام ۵ بجے تک غیر مشروط سہ فریقی مذاکرات کے لیے کوئی اقدام نہ کیا تو جنگ بندی ختم کر دی جائے گی اور نتائج کی ذمہ داری بھارت پر عائد ہوگی۔

(روزنامہ جنگ ۴ اگست ۲۰۰۰ء)

انڈونیشیا میں مسلم مسیحی فسادات

جکارتہ (اے این این) انڈونیشیا میں عیسائی مسلم فسادات شدت اختیار کر گئے ہیں۔ تازہ فسادات میں ۲۸ افراد ہلاک اور درجنوں شدید زخمی ہوگئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق انڈونیشیا کے شورش زدہ جزیرے ملوکا میں حالات کشیدہ ہوگئے ہیں اور تازہ فسادات عیسائیوں کی جانب سے مسلمانوں کے مختلف گاؤں پر حملوں کے بعد خونریز جنگ کی شکل اختیار کر گئے۔ عیسائیوں کی جانب سے مسلمانوں کے گاؤں پر حملے کے بعد مسلم جانبازوں نے ملوکا کے بڑے شہر امبوں کے شمال مشرق میں ۴۰ کلو میٹر کے فاصلے پر واقع عیسائیوں کے گاؤں وبائی پر حملہ کر کے ۱۸ عیسائیوں کو ہلاک کر دیا جب کہ حملے میں ۱۰ مسلمان بھی شہید ہوئے۔ علاوہ ازیں سیکورٹی حکام کا کہنا ہے کہ اس حملہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد زیادہ ہو سکتی ہے۔ ادھر کشیدہ حالات کے پیش نظر علاقے میں کرفیو لگا دیا گیا ہے۔

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد ـ ۵ اگست ۲۰۰۰ء)

جانباز ے ہزار: روسی فوج نے ۱۴ ہزار شہید کر دیے

[illegible] (اے ایف پی) روسی فوج کے ڈپٹی چیف آف اسٹاف جنرل ویلاری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مانیلو نے دعویٰ کیا ہے کہ ایک برس کے دوران روسی فوج نے داغستان اور چیچنیا میں ۱۳ ہزار جانبازوں کو شہید کر دیا۔ مانیلو کے مطابق ساڑھے ۱۳ ہزار جانباز ۲ اگست ۹۹ء سے ۲ اگست ۲۰۰۰ء کے درمیان مارے گئے۔ اے ایف پی نے بتایا ہے کہ مرنے والوں کی تعداد اس سے دگنا ہے جو تعداد روسی حکام چیچنیا میں متحرک جانبازوں کی بتاتے رہے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۳ اگست ۲۰۰۰ء)

فرانس نے عراق پر عائد پابندیاں اٹھانے کا مطالبہ کردیا

پیرس (آن لائن) فرانس نے عراق پر عائد اقتصادی پابندیوں کو ظالمانہ قرار دیتے ہوئے انہیں فوری طور پر اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ فرانس کے وزیر خارجہ ہوبرٹ ویدرائن نے کہا کہ یہ پابندیاں ظالمانہ، غیر موثر اور خطرناک ہیں جس سے سینکڑوں عراقی لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پر زور دیا کہ وہ بھوک و افلاس کا شکار عراقی عوام اور عراق کی گرتی ہوئی معیشت کو سنبھالا دینے کے لیے ان پابندیوں کو اٹھالے۔ واضح رہے کہ کچھ عرصہ قبل فرانس نے عراق پر امریکی اور برطانوی فضائی حملوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے انہیں بند کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ فرانس اور روس عراق پر اقوام متحدہ کی امریکی حمایت یافتہ اقتصادی پابندیوں کے خلاف ہیں اور ان کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ یہ پابندیاں عراق کے کویت پر حملہ کی وجہ سے امریکہ نے عائد کر رکھی ہیں جس سے اب تک سینکڑوں عراقی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے عراقی امور کے انچارج آج کل عراق کے دورے پر ہیں جہاں وہ اقوام متحدہ کے آپریشن کی انسپکشن کر رہے ہیں۔

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد ۴ اگست ۲۰۰۰ء)

قازقستان کی ایٹمی تجربہ گاہ تباہ کردی گئی

الماتا (مانیٹرنگ ڈیسک) دنیا کے چوتھے بڑے ایٹمی ملک میں قائم دنیا کی سب سے بڑی ایٹمی تجربہ گاہ کو امریکی خواہش پر ہفتہ کے روز بین الاقوامی سائنس دانوں نے تباہ کر دیا۔ اس مقصد کے لیے ۱۰۰ ٹن دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا۔ امریکی ادارے پینٹاگون کے اہلکار نے صحافیوں کو بتایا کہ امریکہ نے سابقہ سوویت یونین کے سیمی پلاٹنسک میں واقع سب سے بڑی اور آخری ایٹمی تجربہ گاہ کو تباہ کر دیا ہے جہاں ۱۹۴۹ء سے لے کر ۱۹۸۹ء تک ۵۰۰ ایٹمی تجربات زیر زمین کیے گئے۔ امریکہ نے اس تجربہ گاہ کو تباہ کرنے کے لیے ۱۹۹۰ء میں قازقستان کو ۷۰ کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر امداد دی تھی۔ واضح رہے کہ امریکہ ساری دنیا پر یہودی تسلط کا خواہاں ہے اور اس خواہش کی تکمیل کے لیے نیو ورلڈ آرڈر کے تحت وہ اپنے علاوہ کسی دوسرے ملک کے پاس ایٹمی قوت نہ ہونے کا خواہاں ہے۔

(ہفت الہلال اسلام آباد ۴ اگست ۲۰۰۰ء)

بیت المقدس میں امریکی سفارت خانہ

تل ابیب (کے پی آئی) اسرائیل کے وزیراعظم ایہود بارک نے کہا ہے کہ امریکہ نے ۲۰ جنوری کو اپنا سفارت خانہ تل ابیب سے مقبوضہ بیت المقدس منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسرائیلی ٹیلی ویژن کو انٹرویو دیتے ہوئے ایہود بارک نے کہا کہ امریکہ ۲۰ جنوری تک بیت المقدس میں جگہ خرید کر اپنا سفارت خانہ منتقل کرے گا۔ سفارت خانے کی یہ منتقلی اس دن عمل میں آئے گی جس دن صدر کلنٹن کی صدارت کی میعاد ختم ہوگی۔ جب تصدیق کے لیے امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان وکٹوریہ ڈی لانگ اور وائٹ ہاؤس کے ترجمان سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا لیکن امریکہ اپنا سفارت خانہ تل ابیب سے بیت المقدس منتقل کرے گا اور اس کے بارے میں موجودہ سال کے آخر تک فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ ایہود بارک نے کہا کہ مشرقی وسطی امن مذاکرات کی ناکامی کے بعد سفارت خانے کی منتقلی کا فیصلہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے یہ بیان سخت گیر عناصر کو خوش کرنے کے لیے دیا ہے۔ جو کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کے دوران ایہود بارک سے بہت نالاں ہوگئے تھے۔ کلنٹن کے سفارت خانے کو منتقل کرنے کے اعلان کے بعد اسلامی جہادی تنظیموں خاص کر حماس اور حزب اللہ کے اہل کاروں نے دھمکی دی ہے کہ اگر امریکہ نے سفارت خانہ بیت المقدس منتقل کیا تو اسے ملبے کا ڈھیر بنا دیا جائے گا اور امریکی سفارت کاروں کی لاشیں امریکہ بھیج دی جائیں گی۔ کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کی ناکامی کے بعد صدر کلنٹن نے یاسر عرفات کو فلسطینی خود مختاری کا اعلان کرنے سے منع کر دیا تھا لیکن یاسر عرفات نے عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ ۱۳ ستمبر کو فلسطینی آزادی کا اعلان کرنے والے ہیں۔

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد ۳ اگست ۲۰۰۰ء)

فلپائن میں مسلم حریت پسندوں کی کاروائیاں

منیلا (آن لائن) فلپائن کے جنوبی جزیرے منڈانو میں مورو اسلامک لبریشن فرنٹ کے علیحدگی پسندوں اور سرکاری فوج کے درمیان مختلف جھڑپوں میں سولہ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ سرکاری فوج کے ترجمان کے مطابق مورو اسلامک لبریشن فرنٹ ایم آئی ایل ایف کے سو کارکنوں نے کیمپ راجموڈا کی فوجی ٹریننگ بیس پر قبضہ کرنے کے لیے اچانک حملہ کر دیا۔ سرکاری فوج نے اس حملے کو ناکام بنانے کے لیے توپ خانہ اور ہیلی کاپٹر گن شپ کا استعمال کیا۔ فریقین کے درمیان کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والی جھڑپ کے دوران سات سرکاری فوجی اور چھ آزادی پسند ہلاک ہوگئے تاہم مسلم آزادی پسند ٹریننگ بیس پر قبضہ کرنے میں ناکام رہے۔ ترجمان کے مطابق کارمن نامی قصبے میں مسلم گوریلوں اور سرکاری فوج کے درمیان ایک علیحدہ جھڑپ میں پانچ سرکاری فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد ۳ اگست ۲۰۰۰ء)

اسامہ بن لادن کو امریکی وارننگ

واشنگٹن (رائٹرز) امریکہ کی وزیر خارجہ میڈین البرائٹ نے کہا ہے کہ امریکہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پابندیوں سمیت تمام اقدامات جاری رکھے گا۔ گزشتہ روز چین کے وزیر خارجہ جوزف پک کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا "آخر کار اسامہ اور ان کے ساتھیوں کے لیے زمین تنگ کر دی جائے گی اور انہیں بھاگنے یا چھپنے کے لیے کوئی جگہ نہیں ملے گی۔" انہوں نے کہا کہ امریکہ دہشت گردوں کو سرنگوں کرنے کے لیے اپنے دوستوں اور اتحادیوں کے ساتھ مل کر کوششیں جاری رکھے گا اور ایک دن آئے گا جب ہماری کوششوں کو محدود کرنے والی کوئی قوت موجود نہیں ہوگی اور ہم جس حد تک چاہیں انہیں تعاون پر آمادہ کر سکیں گے۔

(روزنامہ جنگ لاہور ۵ اگست ۲۰۰۰ء)

ایرانی ایڈیٹر اور عالم دین گرفتار

تہران (اے ایف پی) ایرانی پولیس نے ایرانی ماہنامہ "ایران فردا" کے ایڈیٹر اور ممتاز عالم دین حسن یوسفی عشق وری کو ملکی سلامتی اور اسلام کے خلاف پراپیگنڈہ کرنے کے الزام میں گزشتہ روز بیرون ملک سے واپسی پر گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ الزامات ثابت ہوگئے تو انہیں دس سال قید کے علاوہ زمرہ علماء سے خارج کیا جا سکتا ہے۔ ادھر ایک اور اعتدال پسند ہفت روزہ توانا کو علماء اور سیاست دانوں کے کارٹون شائع کرنے کے الزام میں بند اور اس کے ایڈیٹر ایرج راستگر کو چارج شیٹ کر دیا گیا ہے۔

(روزنامہ جنگ لاہور ۱۱ اگست ۲۰۰۰ء)

شام میں علماء اہل سنت کی رہائی

دمشق (فارن ڈیسک) شام کے نئے صدر بشیر الاسد کے حکم پر ملک بھر کی جیلوں سے سینکڑوں قیدیوں کو رہا کر دیا گیا ہے جن میں درجنوں سیاسی و مذہبی رہنما بھی شامل ہیں۔ الخلیج کی رپورٹ کے مطابق نئے صدر کے حکم پر ۱۸ سال سے قید اسلامی جماعتوں کے رہنماؤں اور کمیونسٹ کارکنوں کو بھی رہائی ملی ہے۔ رہا ہونے والوں میں اخوان المسلمون کے ممتاز رہنما صباح کرمی اور احیائے اسلام کے ابو عبد اللہ بھی شامل ہیں جنہیں ۱۹۸۲ء میں اہل سنت کے خلاف بڑے آپریشن کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ اخبار کے مطابق اب بھی شام کی جیلوں میں سینکڑوں اہل سنت رہنما اور دینی قائدین قید ہیں۔

(ہفت روزہ الہلال اسلام آباد ۴ اگست ۲۰۰۰ء)

افغانستان میں پوست کی کاشت پر پابندی

ڈیرہ اسماعیل خان (کے پی آئی) افغانستان میں افیون (پوست) کی کاشت طالبان حکومت کی جانب سے لگائی گئی پابندیوں کے ضمن میں طالبان کے زیر کنٹرول صوبوں کے گورنرز کو باضابطہ طور پر سرکلر جاری کر دیے گئے ہیں جس میں اس پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت سزائیں دینے کا حکم دیا گیا۔ اس سلسلے میں طالبان کے سپریم لیڈر ملا محمد عمر کی جانب سے ایک اعلامیہ بھی جاری کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ افغانستان میں آئندہ کوئی افیون کاشت نہیں کرے گا۔ اعلامیہ میں فیصلے کو حتمی قرار دیتے ہوئے تمام افغان کاشتکاروں کو سختی سے متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ فیصلے پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ ملا محمد عمر کے اعلامیہ میں واضح کیا گیا ہے کہ اس فیصلے کا اطلاق تمام افغانستان پر ہوگا اور فیصلے کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت ترین سزائیں دی جائیں گی۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ مخالفین کے علاقوں پر طالبان کے کنٹرول کے بعد وہاں بھی یہ فرمان فوری طور پر نافذ العمل ہوگا اور ان علاقوں میں افیون کاشت تلف کر دی جائے گی۔ اعلامیہ میں افغان صوبوں کے گورنروں کو اور وزارت زراعت کو افغانستان میں افیون کے متبادل کاشت کے منصوبوں پر کام شروع کرنے کا حکم بھی ملا عمر کی جانب سے دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ طالبان تحریک کے سپریم لیڈر کا یہ اعلامیہ ایک ایسے موقع پر جاری ہوا ہے جب افیون کی کاشت میں محض ایک ماہ باقی ہے۔

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد ۶ اگست ۲۰۰۰ء)

یوسف کذاب کو سزائے موت

لاہور (اپنے نامہ نگار سے) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں محمد جہانگیر نے توہین رسالت کے مقدمے میں ملوث محمد یوسف علی کو سزائے موت، ۳۵ سال قید اور دو لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا حکم سنایا ہے۔ ملزم کے خلاف ۲۹ مارچ ۱۹۹۷ء کو مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے تھانہ ملت پارک میں مقدمہ درج کرایا تھا کہ یوسف علی نے نبوت کا دعویٰ کر رکھا ہے اور اس حوالے سے وہ قابل اعتراض تقاریر کرتا ہے گزشتہ روز فاضل عدالت نے مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے ملزم کو دفعہ ۲۹۵ سی کے تحت سزائے موت، ۲۹۵ اے کے تحت ۱۰ سال قید اور ۵۰ ہزار روپے جرمانہ، دفعہ ۲۹۸ اے کے تحت ۱ سال قید سخت اور ۱۰ ہزار روپے جرمانہ، دفعہ ۲۹۸ اے کے تحت ۳ سال قید اور ۲۰ ہزار روپے جرمانہ دفعہ (۲) ۵۰۵ کے تحت سات سال قید اور ۳ ہزار روپے جرمانہ اور دفعہ ۴۰۶ کے تحت ۷ سال قید اور ۲۰ ہزار روپے جرمانے کی سزا کا حکم سنایا ہے۔ جرمانے کی عدم ادائیگی پر ملزم کو مزید ۲۲ ماہ قید بھگتنا ہوگی۔ تمام دفعات میں دی گئی سزائیں یکے بعد دیگرے شروع ہوں گی۔ فاضل عدالت نے گزشتہ روز صبح آٹھ بج کر پانچ منٹ پر فیصلہ سنایا۔ اس وقت سیشن کورٹ کی عمارت اور عدالت کو پولیس کی بھاری نفری نے گھیر رکھا تھا۔ کسی ممکنہ گڑبڑ کے پیش نظر پولیس حکام فیصلے سے چند منٹ قبل ملزم کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عدالت میں لائے اور فیصلے کے فوری بعد اسے واپس جیل لے گئے۔ یاد رہے کہ فاضل عدالت نے ۳ روز قبل ملزم کی ضمانت منسوخ کر دی تھی جس پر اسے گرفتار کر لیا گیا تھا۔ یہ کاروائی ڈسٹرکٹ اٹارنی کی درخواست پر عمل میں لائی گئی تھی جس میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ ملزم ۳۱ جولائی کو ضمانت پر ہونے کی وجہ سے مقدمے کی سماعت کے لیے عدالت حاضر نہیں ہوا تھا اس لیے خطرہ ہے کہ کہیں وہ فیصلے سے قبل فرار نہ ہو جائے۔ فاضل عدالت نے اس درخواست پر فریقین کے دلائل سننے کے بعد ملزم کو جیل بھجوا دیا تھا۔ ملزم کی جانب سے محمد سلیم عبد الرحمن اور رخسانہ لون نے پیروی کی جبکہ مدعی کی جانب سے محمد اسماعیل قریشی نے عدالت کی معاونت کی۔ یاد رہے کہ جرم ۲۹۵ سی قانون توہین رسالت کی سزائے موت کا قانون مسٹر اسماعیل قریشی سینئر ایڈووکیٹ اور ظفر علی راجہ ایڈووکیٹ کی معاونت سے فیڈرل شریعت کورٹ میں ۵ سال تک مقدمہ لڑنے کے بعد منظور ہوا جو سپریم کورٹ میں بحال رہا۔ اس پیشن میں سابق وزیر قانون ایس ایم ظفر، سپریم کورٹ کے سابق جج زیڈ بی کیکاؤس، سابق اٹارنی جنرل شیخ غیاث محمد، جسٹس (ر) بشیر الدین اور جسٹس (ر) چودھری محمد صدیق بھی بطور درخواست گزار شامل تھے۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۶ اگست ۲۰۰۰ء)

اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات اور حکمران طبقہ

لاہور (ندائے ملت رپورٹ) اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر ایس ایم زمان نے کہا ہے کہ اسلام نے کسی خاص نظام حکومت کے بارے میں کوئی ہدایت نہیں کی۔ نظام صدارتی ہو یا پارلیمانی یا کوئی اور اسلام کو اس سے کوئی غرض نہیں تاہم اسلام کی رو سے حکومت کا سربراہ یا اس کے دوسرے ارکان سرکاری خزانے سے اپنے ذاتی اخراجات کے لیے کوئی رقم حاصل نہیں کر سکتے نہ ہی کوئی حاکم سرکاری خزانے سے عیدی وغیرہ تقسیم کر سکتا ہے۔ ہفت روزہ ندائے ملت کے تازہ شمارہ میں شائع ہونے والے ایک انٹرویو میں ڈاکٹر ایس ایم زمان نے کہا کہ حکومتوں نے اسلامی نظریہ کونسل اور اس کی سفارشات کو کبھی سنجیدگی سے نہیں لیا۔ ۱۹۹۶ء میں سینٹ اور قومی اسمبلی کے ارکان کو ان کی نشستوں پر اسلامی نظریہ کونسل کی بھرپور رپورٹ کی کاپیاں پہنچائی گئیں مگر تقریباً تمام ارکان نے اس رپورٹ کو اٹھانا ہی گوارا نہیں کیا اور اس کی کاپیاں اپنی نشستوں پر ہی چھوڑ کر چلے گئے۔ حالت یہ ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی ۲۰ میں سے ۱۵ نشستیں پچھلے سات ماہ سے خالی پڑی ہیں۔ حکومت کو بہت عرصہ پہلے مختلف ناموں کی سفارش بھی کر دی گئی تھی مگر اتنا عرصہ گزر جانے کے باوجود ابھی تک یہ نشستیں پر کرنے کی طرف توجہ نہیں دی گئی۔ کونسل کے چیئرمین نے کہا کہ ٹیلی ویژن پر سگریٹوں کے اشتہار کے بعد سگریٹ نوشی کے مضر صحت ہونے کا اعلان کرنا منافقت اور بے بصیرتی کی انتہا ہے ...

کہ وزارت مذہبی امور کا اسلامی نظام کے قیام سے کوئی تعلق نہیں۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے کوٹا سسٹم کو اسلامی اصولوں اور احکام کے منافی قرار دیا تھا مگر میاں نواز شریف حکومت نے کونسل کی سفارش کو نظر انداز کر کے کوٹہ سسٹم میں ۲۰ برس کی توسیع کر دی۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۳ اگست ۲۰۰۰ء)

شمالی افغانستان میں طالبان کی پیش قدمی

کابل (اے ایف پی) طالبان نے گزشتہ روز افغانستان کے ایک اہم قصبہ اشکاش پر زبردست حملہ کر کے اس پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ اس لڑائی میں اپوزیشن اتحاد کے کئی درجن فوجی جاں بحق ہوگئے۔ اپوزیشن اتحاد کے ترجمان محمد یونس قانونی کے مطابق ملیشیا نے شمالی مشرقی صوبہ تخار میں گزشتہ روز زبردست حملہ کیا اور اپوزیشن اتحاد کی فرنٹ لائن عبور کر کے قصبہ اشکاش پر قبضہ کر لیا لیکن اپوزیشن اتحاد بدستور بعض اہم اور حساس علاقوں پر قابض ہے اور طالبان کے قبضہ میں جو علاقے ہیں انہیں واگزار کرانے کے لیے جوابی حملے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی اس علاقہ میں دونوں پارٹیوں کی فوج کے درمیان شدید جنگ جاری ہے۔ پاکستان اسلامک پریس کے مطابق کمانڈر احمد شاہ مسعود کے کئی درجن حامی اس جنگ میں جاں بحق ہوگئے اور بعض کو قیدی بنا لیا گیا ہے۔

———— بقیہ: تعارف و تبصرہ ————

۱۱۸۲ کراچی نے شائع کیا ہے۔

نامور خطباء کے خطیبانہ شہہ پارے

جامعہ اشرفیہ لاہور کے فاضل مولانا ابو طلحہ محمد اظہار الحسن محمود نے جناب نبی اکرم ﷺ اور خلفاء راشدینؓ سمیت امت کے اکابر کے خطبات میں سے شہہ پاروں کا انتخاب کیا ہے اور انہیں اس مجموعہ کی صورت میں پیش کر دیا ہے، اس میں سلف صالحین کے ساتھ ساتھ دور حاضر کے نامور خطباء کے مواعظ و خطبات میں سے بھی اقتباسات دیے گئے ہیں اور مصنف کی یہ محنت قابل داد ہے۔ سوا دو سو سے زائد صفحات کا یہ مجموعہ القلم پبلشرز ۲۵ا حبیب پارک ملتان چونگی لاہور ۱۸ نے شائع کیا ہے اور اس کی قیمت ایک سو روپے ہے۔

چہل حدیث

مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد شفیع قدس اللہ سرہ العزیز نے چالیس احادیث نبویہ علی صاحبہا التحیہ والسلام کا ایک جامع انتخاب کیا تھا جو عام مسلمانوں کے روز مرہ مسائل اور ضروریات کے متعلق ہے۔ اسے مبین ٹرسٹ پوسٹ بکس ۴۷۰ اسلام آباد ۴۴۰۰۰ نے شائع کیا ہے اور تقسیم کے لیے ان سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

© rasailojaraid.com